www.understandquran.com

سبق-26 : تشہد

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- تشہد کسے کہتے ہیں؟
- تشہد میں کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- تشہد میں کتنی قسم کی عبادتوں کا ذکر ہے؟

عبارت و تشریح :

اَلتَّحِيَّاتُ	لِلّٰهِ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ
سبھی قولی عبادتیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور سبھی بدنی عبادتیں	اور سبھی مالی عبادتیں (بھی اسی کے لیے ہیں)
سبھی قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔			

- نماز میں دوسری رکعت کے بعد اور آخری قعدہ (بیٹھنے کی حالت) میں سب سے پہلے جو دعا پڑھی جاتی ہے اس کو ''تَشَهُّد'' کہا جاتا ہے۔
- اَلتَّحِيَّاتُ: یہ ''تَحِيَّةٌ'' کی جمع ہے جس کے معنیٰ ''سلام'' کے ہیں۔اس کا مطلب تعظیم اور ہمیشہ باقی رہنا بھی ہوتا ہے۔ چونکہ ہمیشہ باقی رہنے والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے اس لیے اَلتَّحِيَّاتُ بھی صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔
- اَلصَّلَوَاتُ: یوں تو عربی میں ''صلوٰۃ'' نماز کو کہا جاتا ہے، لیکن یہاں صلوات سے ہر وہ عبادت مراد ہے جو بدن سے ادا ہوتی ہے اور جس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنا مقصود ہو۔
- زبان کی عبادتیں جیسے : نماز، ذکر، تلاوت، بھلائی والے الفاظ، صحیح راستہ بتانا، اچھا مشورہ دینا وغیرہ۔
- بدن کی عبادتیں جیسے : نماز، روزہ، مدد کرنا، نفع دینے والا علم حاصل کرنا وغیرہ۔
- اَلطَّيِّبَاتُ: تمام مالی عبادتیں، یعنی ایسی عبادتیں جن میں ہم اللہ کو خوش کرنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں، جیسے : حج، زکوٰۃ، صدقات و خیرات یا کسی اچھے کام کے لیے خرچ کرنا۔
- گویا بندہ اس دعا کو پڑھتے ہوئے اعتراف کرتا ہے کہ اے اللہ! ہمارے قول، عمل اور مال کے اعتبار سے جو سب سے اچھی عبادتیں ہو سکتی ہیں وہ سب کی سب آپ ہی کے لیے ہیں۔

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- غور کیجیے کہ تشہد میں ہم اقرار کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری تمام زبانی اور جسمانی اور مالی عبادتیں آپ ہی کے لیے ہیں، لیکن کیا ہم اس پر عمل بھی کرتے ہیں؟
- تصور کیجیے کہ اگر ہم اللہ ہی کی دی ہوئی نعمتوں کو اور طاقتوں کو اللہ کی مرضی کے خلاف کاموں میں استعمال کریں گے تو کیا اللہ ہم سے راضی ہوگا؟

www.understandquran.com

- اس بات کو محسوس کریں کہ اگر زندگی اللہ کی اطاعت و فرماں برداری میں گزرے تو زندگی پر سکون گزرتی ہے، اور جب اللہ کی نافرمانی ہو تو زندگی میں ہر قدم پر پریشانیوں اور الجھنوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس ذکر میں بیان کی گئی تمام عبادتوں میں حصہ لینے کی توفیق نصیب ہو۔
- جائزہ لیں کہ میں اللہ کی نعمتوں کا کیسا استعمال کرتا ہوں؟ میری زبان، میرا دماغ، میری صلاحیتیں اور میرا مال کہاں خرچ ہو رہا ہے؟ کہیں میں ان چیزوں کو اللہ کی ناراضگی والے کاموں میں تو خرچ نہیں کر رہا ہوں؟
- پلان بنائیے کہ کس طرح سے ہم اپنی زبان کو، اپنے بدن کو اور اپنے مال کو زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کے لیے اور نیکی کے کاموں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ	عَلَيْكَ	أَيُّهَا النَّبِيُّ	وَرَحْمَةُ اللهِ	وَبَرَكَاتُهُ
سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللہ کی رحمت ہو	اور برکتیں ہوں اس کی (آپ پر)،
سلامتی ہو اے نبی (ﷺ) آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں،				

اَلسَّلَامُ	عَلَيْنَا	وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ	الصَّالِحِيْنَ،
سلام ہو	ہم پر	اور اللہ کے بندوں پر	(جو) نیک (ہیں)،
سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر،			

- دعا کے اس حصہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کی دعا کرتے ہیں: سلامتی، رحمت، برکت
  - سَلَام: یعنی یہ کہ اللہ آپ کی حفاظت فرمائے۔
  - رَحْمَة: یعنی اللہ کی رحمتیں۔ اللہ محبت اور پیار کے ساتھ آپ کا خیال رکھے۔
  - بَرَكَة: اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے انعامات اور نعمتوں میں اضافہ فرمائے۔
- اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا: اپنے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے ہر ایک کی زندگی میں امن و سکون کی دعا کرنا۔
- عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ: اسی طرح اللہ کی جانب سے سلامتی ہو نیک بندوں پر۔ یہ جملہ ہمیں ابھارتا ہے کہ ہم بھی "الصّٰلِحِيْنَ" میں سے ہو جائیں، تاکہ ہم آئندہ آنے والی نسلوں کی دعاؤں میں بھی شامل ہو سکیں۔

قصہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھایا، اس وقت میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیوں کے درمیان میں تھا، آپ نے مجھے (اس طرح سکھایا) جس طرح آپ قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ (بخاری)

www.understandquran.com

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- کسی شاپنگ مال میں اگر کوئی آفر چل رہی ہو تو ہم اسے حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، لیکن کیا ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنی والی رحمت و برکت اور سلامتی کو حاصل کرنے کے لیے بھی اتنی ہی کوشش کرتے ہیں؟
- الحمد للہ ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی سہولتوں کی وجہ سے سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ تصور کیجیے کہ اگر اللہ ہم سے تمام نعمتیں لے لے تو کیا ہوگا؟

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! ہمیں اپنی رحمتوں سے نوازیے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے بنا دیجیے۔
- اپنے اعمال کا جائزہ لیں کہ کیا ہمارے اعمال اچھے ہیں اور اللہ کے احکام کے مطابق ہیں؟ اور کیا ہم اللہ کی جانب سے امن و سلامتی پانے کے مستحق ہو سکتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ کس طرح سے ہم اللہ کے نیک بندے بن سکتے ہیں اور نیک بندوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

أَشْهَدُ	أَنْ	لَّآ إِلٰهَ	إِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں کوئی معبود (برحق)	سوائے اللہ کے،
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ کے،			

وَأَشْهَدُ أَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ.
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ	محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول (ہیں)۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔			

- ہم سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور ہمیں اللہ کا سچا بندہ بن کر ہی زندگی گزارنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے سب سے بہترین بندے حضرت محمد ﷺ ہیں۔ نبی ﷺ ہمارے لیے مثال ہیں کہ ایک سچے بندے کو کیسا ہونا چاہیے۔
- جب ہم کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا حقیقی معبود اور مالک ہے تو پھر ہمیں زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
- رسول اللہ ﷺ کو اللہ کا رسول ماننے کا مطلب یہ ہے کہ میں آپ ﷺ کی سنتوں کے مطابق اپنی زندگی گزاروں گا۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اس نے ”لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ“ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصود اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگی، تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا“۔ (بخاری)

عادت : ان شاء اللہ میں اس دعا کو نماز میں سمجھ کر اور مکمل توجہ کے ساتھ پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

1. تشہد کسے کہتے ہیں؟
2. تشہد میں عبادت کی کون کون سی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟